باب 7

آیئے تخلیق کیجیے

کیا آپ نے کبھی چھڑی کے سہارے کسی بوڑھے شخص کی طرح چلنے کی کوشش کی ہے؟ یا پھر کبھی اپنی ماں کی طرح ایک ہینڈ بیگ تھامے کھڑے ہونے یا بیٹھنے کی کوشش کی ہے۔ آپ نے کسی جانور کی نقل بھی کی ہوگی جیسے اُس کا چلنا، کودنا یا سونگھنا۔ کیا کسی اور کی نقل کرنا مزے دار نہیں لگتا؟ کیا آپ کو معلوم ہے کہ تھیئٹر میں یہ بہت ہی اہم ہنر ہے! اسی کو **نقل کرنا** کہتے ہیں۔

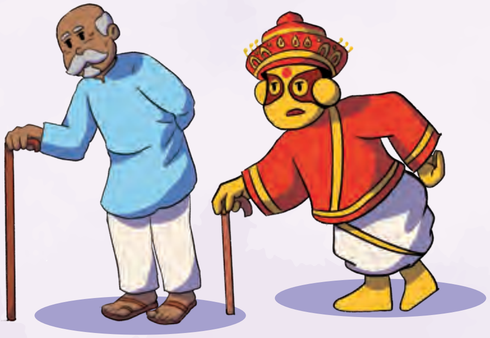

تھیئٹر میں نقالی (Imitation) ایک بنیادی تکنیک ہے جس میں اداکار دوسروں کے انداز، آواز یا چہرے کے تاثرات کو غور سے دیکھ کر اُن کی نقل کرتے ہیں تاکہ قابل یقین کردار تخلیق کیے جا سکیں۔ اس میں اصل زندگی کے انسانوں، جانوروں حتیٰ کہ چیزوں کا گہرا مشاہدہ کرنا ہوتا ہے، تاکہ ان کی خاص باتوں کو اسٹیج پر دکھایا جا سکے۔ آیئے ایک آسان سا کھیل کھیلتے ہیں تاکہ جان سکیں کہ کسی کی نقل اتارنا کیسا لگتا ہے— سنجیدگی کے ساتھ!

© NCERT not to be republished

سرگرمی 7.1 آئینے کی مشق

اس کھیل کا سب سے دل چسپ حصہ یہ ہے کہ اس میں اصل آئینے نہیں ہوتے!
بلکہ آپ خود آئینے بنیں گے اور ویسا ہی برتاؤ کریں گے! آپ سب کو جوڑوں میں آمنے سامنے کھڑا ہونا ہوگا۔ ایک بچہ آئینے کا کردار ادا کرے گا اور دوسرا انسان کا۔ جو حرکت انسان کرے گا، آئینہ اُس کی نقل کرے گا۔ کچھ دیر بعد دونوں اپنے کردار آپس میں تبدیل کرلیں گے۔

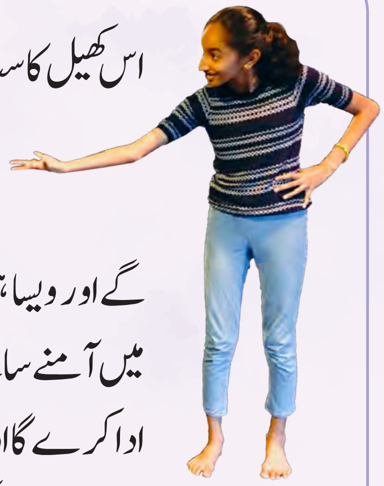

استاد کے لیے نوٹ

نقالی بچوں کی فطرت میں شامل ہوتی ہے۔ تھیئٹر ایک منظم طریقہ فراہم کرتا ہے جس کے ذریعے بچے مشاہدہ اور نقل کر کے تخلیقی انداز میں اظہار کرنا سیکھتے ہیں۔ ان صلاحیتوں کو نکھار کر ہم بچوں میں ہمدردی اور اعتماد پیدا کرنے میں مدد کریں گے۔

بنیادی

ہدایات کے مطابق ایک جگہ سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ انسان کا کردار ادا کرنے والا بچہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کو حرکت دے سکتا ہے اور بیٹھنے یا کھڑے ہونے کا عمل کرسکتا ہے۔ کچھ دیر بعد کردار تبدیل کرلیں۔
آئینہ مسلسل انسان کی نقل اتارتا ہے۔

یاد رکھیں!

آپ ایک دوسرے کو چھو نہیں سکتے۔ تمام عمل ایک بازو کے فاصلے پر رہ کر انجام دینے ہوں گے۔

© NCERT not to be republished

اگر آپ غور کریں تو آپ میں سے کچھ (جو آئینہ کا کردار ادا کر رہے تھے) شاید یہ غلطی کر بیٹھے ہوں کہ جب انسان نے اپنا دایاں ہاتھ اٹھایا تو آپ نے بھی دایاں ہاتھ ہی اٹھا لیا۔ حالانکہ آپ نقل تو درست کر رہے تھے لیکن آئینہ ہمیشہ اُلٹا عکس دکھاتا ہے۔ جو آپ کے بائیں طرف ہوتا ہے وہ آئینے کی دائیں طرف دکھائی دیتا ہے۔ اس تصور کو **توازن یا ہم آہنگی (Symmetry)** کہا جاتا ہے۔ توازن تب پیدا ہوتا ہے جب کسی چیز کے دونوں طرف درمیان میں ایک لکیر کھینچنے پر وہ ایک جیسے نظر آئیں۔

© NCERT not to be republished

اعلیٰ

ہدایات کے مطابق ایک جگہ سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ اب انسان مختلف چہرے کے تاثرات اور جسمانی حرکات استعمال کر سکتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو کچھ سادہ چیزوں کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر دانتوں کی صفائی کرنا، اسکول بیگ تیار کرنا، وغیرہ کاموں کی نقل کی جا سکتی ہے۔

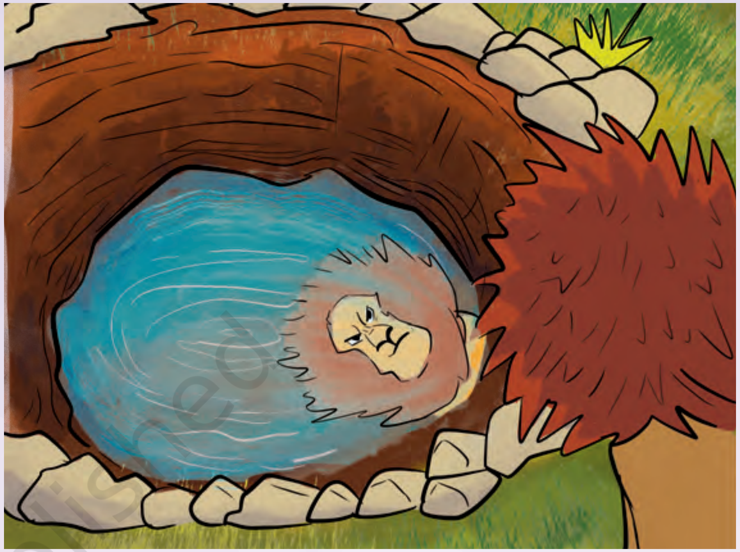

پنچ تنتر کی مشق

یاد ہے جب خرگوش شیر کو کنویں کے پاس لے جاتا ہے اور شیر کو یقین دلاتا ہے کہ پانی میں جو عکس نظر آرہا ہے وہ کسی اور شیر کا ہے؟ اب ہم اسی بات کو آئینے والی مشق سے جوڑ کر ایک نیا منظر ادا کریں گے۔ آپ شیر کے ساتھ خرگوش کو بھی منظر میں شامل کر سکتے ہیں۔ چوں کہ پوری گفتگو عکس کے ذریعے ہوتی ہے اس لیے یہ منظر ایسے پیش کریں کہ آئینہ آپ کے عکس کا کردار ادا کرے۔

- آئینہ بننے کا تجربہ کیسا رہا؟
- کیا اس سرگرمی کے دوران اپنی ہنسی پر قابو پانا آسان تھا؟
- تمھیں کون سا کردار زیادہ مزے دار لگا؟ آئینہ بننے کا یا انسان کا؟

آئینہ والے کھیل کی تمام صورتیں کھیلنے کے بعد آپ کو یقیناً یہ اندازہ ہو گیا ہوگا کہ اگر نقالی درست کرنی ہو تو اچھا **مشاہدہ** کتنا ضروری ہوتا ہے۔ تھیئٹر میں نقالی محض نقل اتارنا نہیں ہوتی بلکہ یہ مشاہدے کو ایک تخلیقی انداز کے ساتھ اداکاری میں ڈھالنے کا فن ہے۔

© NCERT not to be republished

سرگرمی 7.2

کردار کی ادائیگی——نئے چیلنجز

تھئیٹر میں کردار کی ادائیگی ایک ایسا عمل ہے جس میں کسی خاص کردار کو اپنایا جاتا ہے، صورت حال کو سمجھا جاتا ہے، ممکنات کا تصور کیا جاتا ہے اور پھر اس کردار کو ادا کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ عام طور پر کہانیاں سنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے عمل کے ذریعے سیکھنے یا مسائل حل کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

تھیٹر سرگرمی — یاد دہانی (گریڈ 3)

گزشتہ سال آپ کو سادہ کردار دیے گئے تھے جیسے کہ پولیس اور چور یا بادشاہ اور وزیر۔ آپ کو ان کرداروں کے درمیان ایک مکالمہ تیار کرنے کو کہا گیا تھا۔ اس کی منصوبہ بندی اور تیاری کے لیے آپ کو کچھ وقت دیا گیا تھا۔ آپ نے یہ سرگرمی شاید تینالی رام کی کہانیوں کے ساتھ بھی آزمائی ہو۔

چیلنج 1: تعاملی سرگرمی

اب ہم ان کردار کی ادائیگی شروع کریں گے جس سے آپ پہلے سے واقف ہیں۔ آپ میں سے دو طلبا کردار ادا کرنے کے لیے رضاکارانہ طور پر سامنے آتے ہیں۔ کردار استاد کی طرف سے دیے جاتے ہیں جیسے کہ ڈاکٹر اور مریض۔ دونوں کردار ڈاکٹر اور مریض آپس میں بات چیت شروع کرتے ہیں کہ مریض ڈاکٹر کے پاس کیوں آ رہا ہے۔ جب انھوں نے 4 سے 5 جملے میں بات کر لی تو استاد کہتے ہیں 'تھم جاؤ'۔

اب یہ سامعین (کلاس کے باقی طلبا) پر منحصر ہے کہ وہ فیصلہ کریں کہ اس کے بعد کیا ہوگا۔ دونوں اداکاروں کو جو بھی کہا جائے گا انھیں اسی کے مطابق عمل کرنا ہوگا۔ سامعین یہ منتخب کر سکتے ہیں:

- ایک نیا سامان شامل کریں
- ایک نیا کردار شامل کریں
- کہانی کی سمت بدل کر نئی پریشانی شامل کریں

فرض کریں کہ سامعین کہتے ہیں کہ مریض اچانک ڈاکٹر کے کمرے میں ایک بلی دیکھتا ہے۔ اب چاہے پہلے کوئی بھی بات چیت ہو رہی ہو انھیں کمرے میں موجود بلی پر ردِ عمل دینا ہوگا۔ ان کے پاس تیاری کا وقت نہیں ہے۔ انھیں فوری طور پر ردِ عمل دینا ہوگا۔ جیسے ہی یہ منظر تھوڑا آگے بڑھے گا استاد پھر سے تھم جاؤ کا حکم دیں گے۔

اب طلبا کچھ نیا پیش کرتے ہیں۔ (دھیان دیں کہ ان کے پاس تیاری کا وقت نہیں ہوتا۔ انھیں چوکنا اور تیار رہنا پڑے گا)۔ فرض کریں کہ طلبا کہتے ہیں—

''ایک اور مریض داخل ہوتا ہے جس کا نام پہلے مریض کے جیسا ہی ہے۔ معلوم کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ پہلا مریض دراصل ایک پولیس والا تھا۔'' اب منظر میں ایک نیا اداکار شامل کیا جاتا ہے۔ پولیس والا کیوں آتا ہے اور کیا ہوتا ہے یہ اداکاروں کو فوراً طے کرنا ہوتا ہے۔

یہ سلسلہ اس طرح چلتا رہ سکتا ہے یہاں تک کہ استاد اداکاروں اور صورت حال کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کریں۔

اگر کلاس کے تمام طلبا نے یہ چیلنج مکمل کر لیا ہے، تو اگلے چیلنج کے لیے تیار ہو جائیں۔

© NCERT not to be republished

چیلنج 2: کردار تبدیل کرنا

کردار ادا کرنے کی سرگرمی معمول کے مطابق شروع ہوتی ہے جس میں دو طلبا استاد کی طرف سے دیے گئے کردار اپناتے ہیں۔ آیئے ہم ڈاکٹر اور مریض کی اسی مثال کو لیتے ہیں۔

جب دونوں کے درمیان بات چیت جاری ہو اور استاد یہ محسوس کریں کہ وہ اپنے کردار میں محو ہو گئے ہیں تو ایک اہم لمحے پر استاد ''تبدیل کرو'' کا حکم دیتے ہیں۔ اب جو بچہ ڈاکٹر کا کردار ادا کر رہا تھا وہ مریض بن جائے گا اور جو بچہ مریض کا کردار ادا کر رہا تھا وہ ڈاکٹر بن جائے گا۔ بات چیت جاری رہتی ہے۔ ان کے پاس یہ سوچنے کا وقت نہیں ہوتا کہ کیا کہنا ہے، یہ ردعمل فوری ہونا چاہیے۔

اعلیٰ

چیلنج کا اگلا مرحلہ تین یا چار کرداروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب استاد ''تبدیل کرو'' کا حکم دیتا ہے، جیسا کہ دی گئی مثال میں، ڈاکٹر مریض 1 بن جاتا ہے، مریض 1 مریض 2 بن جاتا ہے، اور مریض 2 ڈاکٹر بن جاتا ہے۔ جب دوسرا ''تبدیل کرو'' کہتا ہے، تو وہ تیسرے کردار میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

اس طرح، ہر بچہ تینوں کردار ادا کرتا ہے۔ اس مشکل سطح کو مزید بڑھایا جا سکتا ہے جب منظر میں چار اداکار شامل ہوں۔

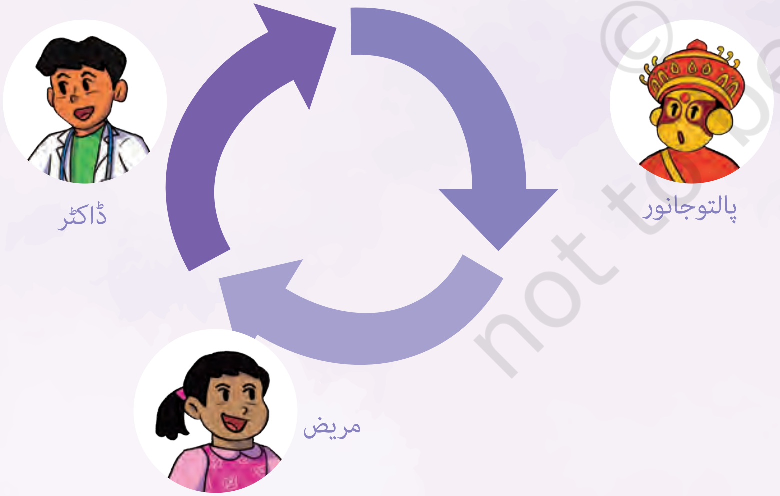

© NCERT not to be republished

استاد کے لیے نوٹ

طلبا کو دیے جانے والے کردار جانے پہچانے بھی ہو سکتے ہیں اور انوکھے بھی۔ کچھ کردار ان کی روزمرہ کی زندگی سے لیے جا سکتے ہیں (جیسے پہلے دی گئی ڈاکٹر کی مثال) کچھ کردار مکمل طور پر خیالی بھی ہو سکتے ہیں جیسے خلا سے آئی ہوئی ایک اجنبی مخلوق (ایلین) یا شمالی قطب سے اُڑ کر آیا ہوا بولنے والا پرندہ۔ اس طرح بچے اپنی ذاتی زندگی کے تجربات سے سیکھتے ہیں اور فوری طور پر تخیل کو بروئے کار لا کر کردار تخلیق کرتے ہیں جو ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیتا ہے۔

- کون سا چیلنج زیادہ دل چسپ تھا اور کیوں؟
- اگر آپ کو کوئی نیا چیلنج شامل کرنا ہو تو آپ کیا شامل کریں گے؟
- کیا آپ کو کردار ادا کرنے کی مشق چیلنج کے ساتھ پسند ہے یا بغیر چیلنج کے؟ کیوں؟

پنچ تنتر کی مشق

دونوں چیلنج پنچ تنتر کی کہانی کے ساتھ بھی آزمائے جا سکتے ہیں—

چیلنج 1: تعاملی سرگرمی — کہانی کا کوئی بھی حصہ منتخب کریں اور دو کردار طے کریں۔

مثال: ایک ہرن اور بندر شیر کے مسئلے کا حل تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تماشائی تجاویز دیتے ہیں، جیسے کہ کوئی نیا کردار یا سامان شامل کیا جائے تا کہ اداکار اپنی اداکاری جاری رکھ سکیں۔

مثال: اگر شیر کی جگہ مگرمچھ ہوتا تو کیا ہوتا؟

چیلنج 2: کردار تبدیل کرنا

اسی مثال کے ساتھ، جب استاد ''تبدیل'' کا حکم دیتے ہیں تو ہرن بندر بن جاتا ہے اور بندر ہرن کی طرح بات کرتا ہے۔ منظر میں خرگوش کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے تا کہ وہ مسئلے کا کوئی حل نکالے۔

© NCERT not to be republished

جائزہ—باب 7: آیئے تخلیق کیجیے

لیاقتیں

سی-3.1: ڈرامائی آرٹ میں استعمال ہونے والے مواد، اوزار اور طریقوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے انتخاب کرنے کی صلاحیت رکھنا۔
سی-3.2: ڈراما تیار کرتے وقت انفرادی اور اشتراکی طور پر منصوبہ بندی، عمل درآمد اور پیش کش کے مراحل کی مشق کرنا۔

سی.جی	لیاقتیں	آموزشی ماحصل	استاد	طالب علم
3	3.1	حرکات وسکنات میں امکانات کو دریافت کرنا۔		
	3.1	نقل یا عکس پیش کرتے وقت چھوٹی چھوٹی باریکیوں پر توجہ دینا۔		
	3.1	عکس پیش کرنے میں اشیا، چہرے کے تاثرات اور ہلکی پھلکی حرکات کا استعمال کرنا۔		
	3.1, 3.2	بلا جھجک نئے چیلنجز قبول کرنا۔		
	3.2	منظر کا مشاہدہ بطور سامع کرنا اور تخلیقی تجاویز پیش کرنا۔		
	3.2	منظر کو حقیقت کے قریب بنانے کے لیے فوری طور پر اشیا، آواز وغیرہ کا استعمال کرنا۔		
		کلاس میں مجموعی طور پر شرکت		

طالب علم کے اوصاف کے بارے میں استاد کے تاثرات ____________________

طالب علم کی کمیوں کے بارے میں استاد کے تاثرات ____________________

کوئی اور مشاہدہ ____________________

© NCERT not to be republished